Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۱ نومبر ۱۹۳۹ء جلد ۵۲

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار۔ واقع ۳ر نومبر ۱۹۳۹ء

(۱) بموجب روبکار اجلاس ہمایوں مصدرہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۳۹ء دستور العمل کا نفاذ دیہی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء اور بموجب روبکار مصدرہ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۹ء قوانین مندرجۂ ذیل کی بابت حکم دیا گیا تھا کہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۹ء کے گزٹ میں شائع کئے جائیں۔

(۱) قانون شناخت قیدیان ریاست رامپور ۱۹۳۹ء
(۲) ترمیم قانون شہادت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء
(۳) قانون پیداوار زراعتی (درجہ بندی و نشاندہی) ریاست رامپور ۱۹۳۹ء
(۴) قانون اتحادیہ جماعت اہل حرفہ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء
(۵) قانون تنازعات اہل حرفہ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء
(۶) قانون ادائگی اجرت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء
(۷) قانون معاوضہ مزدوران ریاست رامپور ۱۹۳۹ء
(۸) قانون تحفظ رازہائے سرکاری ۱۹۳۹ء

آج صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر نے حاضر ہوکر عرض کیا کہ قوانین کا حجم زیادہ ہونے کی وجہ سے تاریخ مقررہ تک اشاعت میں دشواری ہوگی۔ لہذا مصرحہ بالا آٹھ قوانین ۳ر نومبر ۱۹۳۹ء کے گزٹ میں اور دستور العمل کا نفاذ دیہی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء ۲ر دسمبر ۱۹۳۹ء کے گزٹ میں شائع ہوسکنے کی منظوری مرحمت فرمائی جائے تو باعث سہولت کار ہوگا۔ لہذا بنظر سہولت بالتسلیم معروضہ بالا کی منظوری دیجاتی ہے۔

(۲) صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر نے اسی سلسلہ میں یہ بھی عرض کیا کہ قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء مع قواعد ایک عرصہ سے زیر طباعت ہے لہذا ۱۱ر نومبر ۱۹۳۹ء کے گزٹ میں اشاعت کی منظوری دیجاتی ہے۔

(۳) بتاریخ ۲۶ر اکتوبر ۱۹۳۹ء ایک روبکار اجلاس ہمایون سے جاری ہوا تھا کہ روبکار اجلاس ہمایوں مصدرہ ۱۴ر مئی ۱۹۳۹ء متعلق طباعت فیصلہ جات اجلاس ہمایون۔ جوڈیشل کمیٹی و تجاویز ہائیکورٹ منتخبہ عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر سالوار بصورت کتاب از ماہ جون ۱۹۳۰ء تا حال نیز برائے آیندہ بصراحت بالا کے متعلق مفصل رپورٹ پیش کیجائے کہ کیا کارروائی ہوچکی ہے۔ اور کیا کارروائی باقی ہے۔ اسمیں یہ بھی صراحت کیگئی تھی کہ عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر تجاویز ہائیکورٹ کو اور منشی بشیر احمد خاں تجاویز اجلاس ہمایوں و جوڈیشل کمیٹی کو مدون کرینگے۔

قوانین اور تجاویز اجلاس ہمایوں و جوڈیشل کمیٹی و ہائیکورٹ کو کتابی صورت میں طبع کرنے کے متعلق قبل ازیں ہم نے عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کو زبانی ہدایت کی تھی کہ وہ تجاویز و قوانین

باہر کے کسی مطبع سے طبع کرا لیں۔ آج صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر نے ہم سے زبانی عرض کیا کہ سرکاری مطبع میں تجاویز و قوانین کا کام بخوبی ہو جائے گا۔ لہذا اب باہر کے مطبع میں طباعت کی ضرورت نہیں رہی۔

لہذا عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر و عالیرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر و منشی بشیر احمد خاں کو جو تجاویز اجلاس ہمایوں و جوڈیشل کمیٹی اور ہائیکورٹ کی او تجویزیں جنکو عالیرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر مناسب سمجھیں اونکی طباعت کا انتظام بذریعہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر و انچارج مطبع سرکاری کے چھپنے کے متعلق انتظام کر دیں۔

طباعت کی تکمیل چھ ماہ کے اندر ہو جائے۔ اور آئندہ سے سالوار طباعت کا سلسلہ جاری رکھا جائے یہ جو تجاویز اجلاس ہمایوں و جوڈیشل کمیٹی اور ہائیکورٹ کی و دیگر تجویزیں جنکو عالیرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر مناسب سمجھیں بطور نظائر کے منظور ہونگے۔

(۴) اسیطرح ۱۳ر اکتوبر ۱۹۳۹ء کو اجلاس ہمایوں سے ایک دیگر ارشاد صادر ہوا ہے کہ جسقدر قوانین ہماری تخت نشینی کے عہد سے اسوقت تک منظور ہوئے ہیں اونکی مکمل فہرست پیش کیجائے جس سے معلوم ہو کہ کسقدر قوانین علیحدہ علیحدہ کتاب کی شکل میں طبع ہو چکے ہیں۔ اور کسقدر قوانین طباعت کو باقی ہیں۔ چنانچہ ایسے باقی قوانین کی طباعت بصورت کتاب کیواسطے تین ماہ کی مدت مقرر کی گئی تھی اور اس امر کی بھی صراحت کی گئی تھی کہ منظوری کے بعد سے ابتک جسقدر ترمیمات منظور ہوئی ہیں۔ اونکو معہ قوانین زیر طباعت میں کر لیا جائے

اس سلسلہ میں صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر نے زبانی عرض کیا کہ طباعت کے لئے مزید مہلت عطا فرمائی جائے۔ لہذا بجائے تین ماہ کے چھ ماہ میں طباعت کی منظوری دیجاتی ہے۔ اور آئندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ جسقدر قوانین ہماری عہد تخت نشینی سے ابتک گزٹ میں طبع ہو چکے ہیں۔ اور جنکی طباعت بصورت کتاب ہو گئی ہے اور انمیں ترمیمات ہوئی ہیں بذریعہ کرکشن سلپ طبع شدہ اونکی تصحیح کر دیجائے۔ اور جو قوانین کتاب کی صورت میں طبع نہیں ہوئے ہیں ان کو بصورت کتاب طبع کرایا جائے۔ اور آئندہ جو قانون مستقل طور پر گزٹ میں طبع ہو اوس کے ایک دو جلد کتابی صورت میں طبع ہوا کرے۔

اس موقع پر انتہائی افسوس کے ساتھ اس امر کا اظہار کیا جاتا ہے کہ دیگر ارشاد اجلاس ہمایوں مصدرہ ۲۸ اگست ۱۹۳۸ء مطبوعہ گزٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۸ء بابت طباعت قوانین بصورت کتاب باوجودیکہ دو سال سے زیادہ عرصہ ہوا کہ جاری ہو چکا ہے لیکن ہمارے حکم کی اسوقت تک کوئی تعمیل نہیں کی گئی۔

(۵) قوانین کے علاوہ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۳۹ء کو اجلاس ہمایوں سے ایک حکم سلسلہ طباعت قواعد بھی جاری ہوا تھا کہ ۱۹۳۰ء سے اسوقت تک مختلف صیغہ جات کے جس قدر قواعد منظور ہو کر ہنوز نافذ ہیں خواہ وہ محکمانہ ہوں یا کسی قانون کے ماتحت منظور ہوئے ہوں ضرورت ہے کہ ان کی طباعت بھی بصورت کتاب ہو۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ یہ قواعد بھی چھ ماہ کی مدت مقررہ کے اندر طبع

ہو جائیں اور آئندہ بھی ایسے قواعد جو مستقل طور پر منظور ہوں تاریخ اشاعت گزٹ سے ایکماہ کے بعد بصورت کتاب طبع ہوا کریں۔

(۶) اسٹینڈنگ آرڈرز و آرمی ایکٹ منظور شدہ اجلاس ہمایوں بحکم صدرہ ۱۵ر فروری ۱۹۳۹ء مطبوعہ گزٹ ۱۰ر جون ۱۹۳۹ء کی اشاعت بزبان انگریزی بصورت کتاب ہو گئی ہے اور حکم ہوا تھا کہ بشیر احمد خاں اسسٹنٹ اسٹیٹ ایڈوکیٹ "آرمی ایکٹ و اسٹینڈنگ آرڈرز" کا اردو ترجمہ ایکماہ کے اندر کریں جسکی تعمیل ہو گئی ہے۔ اب حکم دیا جاتا ہے کہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر بمشورہ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر و عالیمرتبت صاحب چیف کمانڈنٹ و ملٹری سکریٹری بہادر ترجمہ کی جانچ کرکے یکم جنوری ۱۹۴۰ء کو غیر معمولی گزٹ میں شائع کرا دیں۔ اور ایکماہ کے بعد اُس کو بصورت کتاب طبع کرا دیں۔ اشد ضرورت کے لحاظ سے آرمی ایکٹ اور "اسٹینڈنگ آرڈرز" انگریزی زبان میں بصورت کتاب طبع کرائے گئے ہیں۔ چونکہ اُن کا اردو ترجمہ یکم جنوری ۱۹۴۰ء کے غیر معمولی گزٹ میں شائع ہونے والا ہے اور نیز چونکہ ریاست کے کورٹ کی زبان اُردو ہے۔ اس لئے آرمی ایکٹ و "اسٹینڈنگ آرڈرز" بزبان انگریزی گزٹ میں شائع ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۷) نقول دو روبکار اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۴ر اکتوبر ۱۹۳۹ء و نقول تین روبکار اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۹ء و نقول دو روبکار اجلاس ہمایوں صادرہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۳۹ء و نقل روبکار اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۰ر مئی ۱۹۳۹ء و نقل روبکار اجلاس ہمایوں منشورہ ۱۱ر ستمبر ۱۹۳۹ء مطبوعہ گزٹ ۲۰ر ستمبر ۱۹۳۹ء اور نیز نقل روبکار اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۵ر فروری ۱۹۳۹ء مطبوعہ گزٹ ۱۰ر جون ۱۹۳۹ء شامل روبکار ہٰذا ہیں۔ ان جملہ روبکاروں کی نقول درج گزٹ کی جائیں۔ اور یہ جملہ اصل روبکار مع روبکار ہٰذا بعد اجرائے احکام سررشتہ صدر میں بصورت ایک مکمل فائل کے رکھے جائیں۔

(۸) اس روبکار کی سختی سے پابندی کی جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی مع نقول روبکار ہائے منسلکہ جملہ عالیمرتبت منسٹر صاحبان بہادر ہائیکورٹ و جملہ سکریٹری صاحبان بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ ایک ایک نقل اسٹیٹ کونسل دارالانشاء اور اجلاس ہمایوں میں برائے فائل رکھی جائے اور ایک نقل منشی بشیر احمد خاں صاحب اسسٹنٹ اسٹیٹ ایڈوکیٹ کے پاس بھی بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

نوٹ:۔ صدر سے صحیح اور خوشخط نقول جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار۔ واقع ۱۴ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

بموجب عرضداشت ہذا کے دستور العمل کارخانہ جات دیسی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء سے نفاذ تجربتاً براے ایک سال منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل ۲۸ر اکتوبر ۱۹۳۹ء کے گزٹ میں شائع ہو

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار۔ واقع ۱۴ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

مادولت واقبال کے عہد تخت نشینی سے اس وقت تک جس قدر قوانین منظور ہوئے ہیں ان کے متعلق ایک مکمل فہرست ایسی تیار ہونے کی ضرورت ہے کہ جس سے واضح ہو سکے کہ کل کس قدر قوانین مع فہرست کے منظور ہوئے۔ کتنے علیحدہ کتاب کی شکل میں طبع ہو چکے۔ اور کتنے قوانین کتاب کی شکل میں طباعت کو باقی ہیں جس قدر قوانین کتاب کی شکل میں طبع نہ ہوئے ہوں اُنکو تین ماہ کے اندر طبع ہو جانا چاہیئے بسلسلۂ طباعت اس امر کا بھی لحاظ رکھا جائے کہ یوم منظوری کے بعد سے اب تک جس قدر ترمیمات منظور ہوئی ہوں اُنکا عمل قوانین زیر طباعت میں کر لیا جائے۔ نیز براے آیندہ حکم دیا جاتا ہے کہ جو قانون گزٹ میں شائع ہو۔ اُس کے ایک ماہ بعد بصورت کتاب طبع ہو جانا چاہیئے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا براے تعمیل حاکم رتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار۔ واقع ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

قوانین مندرجہ ذیل ملاحظہ ہوئے جنکی منظوری دیجاتی ہے۔

(۱) قانون شناخت قیدیان ریاست رامپور ۱۹۳۹ء

(۲) ترمیمہ قانون شہادت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل ۲۸ر اکتوبر ۱۹۳۹ء کے گزٹ میں شائع کی جائے۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار۔ واقع ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

عرضداشت مع قانون پیداوار زراعتی (درجہ بندی و نشان دہی) ریاست رامپور ۱۹۳۹ء ملاحظہ ہوئے قانون مذکورہ بالا کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل ۲۸ر اکتوبر ۱۹۳۹ء کے گزٹ میں شائع کیجائے۔

بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پُر نور [illegible]

روبکار نمبر [illegible]　　واقع ۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء

حسب استدعائے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر قوانین مندرجہ ذیل کی منظوری و بحالی ہو

(۱) قانون اتحادیہ جماعت اہل حرفہ ریاست رامپور ۱۹۳۶ء

(۲) قانون تنازعات اہل حرفہ ریاست رامپور ۱۹۳۶ء

(۳) قانون ادائگی اُجرت ریاست رامپور ۱۹۳۶ء

(۴) قانون معاوضہ مزدوران ریاست رامپور ۱۹۳۶ء

(۵) قانون تحفظ رازہائے سرکاری ۱۹۳۶ء

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ و یک نقل روبکار ہذا اور قوانین منسلکہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۶ء کے گزٹ میں شائع کیجائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار نمبر [illegible]　　واقع ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۶ء

اجلاس ہمایوں سے ۱۲ مئی ۱۹۳۶ء کو روبکار جاری ہوا تھا کہ ماہ جون ۱۹۳۲ء سے اس وقت تک کے جو فیصلہ جات اجلاس ہمایوں و جوڈیشل کمیٹی اور ہائیکورٹ کے وہ فیصلہ جو عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر مناسب خیال کریں سالانہ بصورت کتاب طبع کرائے جائیں۔ اور آئندہ و بعد ازاں بالالتزام طباعت فیصلہ جات کیجائے۔ لیکن اس وقت تک کوئی رپورٹ ایسی پیش نہیں ہوئی جس سے معلوم ہو کہ اس بارہ میں کیا کارروائی ہوئی ہے اور کیا باقی ہے لہذا عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر اس بارہ میں مفصل رپورٹ پیش کریں۔

عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر تجویز پیش کرتے ہیں کہ مولوی بشیر احمد خان تجاویز اجلاس ہمایوں و جوڈیشل کمیٹی کو مدون کرینگے۔ اور ہائیکورٹ سے جو تجاویز مذکورہ کی طباعت کا انتظام کیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس ارسال ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار نمبر [illegible]　　واقع ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۶ء

۱۹۳۲ء سے اس وقت تک مختلف صیغہ جات کے جسقدر قوانین منظور ہوکر نافذ ہیں خواہ وہ مکمل ہوں یا کسی قانون کے تحت منظور ہوئے ہوں۔ ضرورت ہے انکی طباعت بھی بصورت کتاب ہو۔

عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بعد انتظام رپورٹ پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار نمبر [illegible]　　واقع ۱۲ مئی ۱۹۳۶ء

اجلاس ہمایوں و جوڈیشل کمیٹی اور ہائیکورٹ کی تجاویز مقدمات میں قانونی نوعیت کی ہوتی ہیں۔ لہذا جون ۱۹۳۲ء سے اس وقت تک کے جو فیصلہ جات اجلاس ہمایوں و جوڈیشل کمیٹی اور ہائیکورٹ کے وہ فیصلہ جو عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر مناسب خیال کریں سالانہ بصورت کتاب طبع کرائے جائیں۔ اور آئندہ بعد ازاں بالالتزام طباعت فیصلہ جات کیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

روبکار:- واقع ۱۱ ستمبر ۱۹۳۹ء

عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اس وقت تک جسقدر قوانین منظور ہو چکے ہیں یا آیندہ منظور ہوں وہ بصورت کتاب طبع ہونگی ضرورت ہے۔ اس کا انتظام کیا جائے۔ اور ہمیشہ اسکا لحاظ رکھا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے (نوٹ) یہ علاوہ گزٹ کے طبع ہونگے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

روبکار:- واقع ۱۰ فروری ۱۹۳۹ء

حسب استدعائے عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر "آرمی ایکٹ و اسٹینڈنگ آرڈر" کے نفاذ کی منظوری دیجاتی ہے۔ عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر یہ ایکٹ اور آرڈر گزٹ میں شائع کرا دیں اور منشی بشیر احمد خان اسسٹنٹ اسٹیٹ ایڈوکیٹ سے انکا اردو ترجمہ کراکر یہ ترجمہ بھی ایک ماہ کے اندر گزٹ کرا دیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

روبکار:- واقع ۵ نومبر ۱۹۳۹ء

۲۰ نومبر ۱۹۳۹ء کو اجلاس ہمایوں سے جن قوانین کے متعلق روبکار جاری ہوا ہے۔ دفعہ (۳) روبکار مذکور میں "اجلاس کے بعد" "اب بابت کے مطبع میں طباعت کی ضرورت ہے۔" جو عبارت "الفاظ" انتظام کر دیں۔ "درج ہوئی ہے۔ اسکی بجائے مندرجہ ذیل عبارت وضاحتاً درج کیجائے۔

"لہذا عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر منشی بشیر احمد خاں کو ہدایت کر دیں کہ وہ جملہ تجاویز اجلاس ہمایوں و جوڈیشل کمیٹی اور عالیرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر ہائیکورٹ کی ان تجاویز کی طباعت کا جنکو وہ مناسب خیال کریں ذریعہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر انچارج مطبع انتظام کریں۔"

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

روبکار:- واقع ۵ نومبر ۱۹۳۹ء

سید امداد علی بیرسٹر منشی اجلاس ہمایوں و صدر رخصت پر ہوگئے ہیں۔ تاریخ امروز سے وہ اپنی خدمات متعلقہ انجام دینگے۔ چونکہ ابھی وہ کمزور ہیں لہذا منشی محمد علی خان بھی تا صدور حکم ثانی کام انجام دیتے رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

حکم ۱:- واقع ۸ ر نومبر ۱۹۲۹ء

بیادگار جنگ عظیم ۱۹۱۸ء ۱۱ ر نومبر کو بوقت گیارہ بجے یوم صلح منایا جاتا ہے۔ امسال بھی اسی تاریخ کو وقت مقررہ پر حسب معمول یوم صلح منایا جائیگا ٹھیک گیارہ بجے ایک توپ سر ہوگی۔ اور جملہ کاروبار ٹریفک بالکل بند رہیگا۔ اور دو منٹ تک بالکل خاموشی رہیگی۔ دوسری توپ دو منٹ کے بعد سر ہوگی اور کاروبار شروع ہو جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم ۲:- واقع ۸ ر نومبر ۱۹۲۹ء

رپورٹ منظور رہے۔ سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میر ساماں

جناب عالی

بحکم ۲۰ ر اپریل ۱۹۲۸ء ارکان ورودی کمیٹی۔

۱۔ عالیمرتبت صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر — صدر
۲۔ عالیمرتبت صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر — ممبر
۳۔ صاحب فائننس سکریٹری بہادر — ممبر

مقرر ہوئے تھے۔

بوقت تقرر کمیٹی مذکور عالیمرتبت مسٹر سید بشیر حسین زیدی صاحب بہادر پولیٹکل منسٹر تھے تقرر کمیٹی کے کچھ عرصہ بعد اسمیں تبدیلیاں واقع ہوئیں۔ عالیمرتبت کرنل صاحبزادہ سید حسن رضا خاں صاحب بہادر عہدہ ہاؤس ہولڈ منسٹری سے ریٹائر ہوگئے۔ ریٹائرنگ سے روانگی کے بعد کچھ عرصہ تک مسٹر احسان محمد خان صاحب کو عہدہ ڈپٹی فائننس سکریٹری کا رہا اور ان کے بجائے کمیٹی میں عالیمرتبت صاحب فائننس منسٹر بہادر شریک ہوئے

بعدہ جبکہ عالیمرتبت مسٹر سائمن صاحب بہادر سابق ریونیو و فائننس منسٹر طویل رخصت پر ولایت تشریف لیگئے۔ تو اثنائے زمانہ میں مسٹر سید بشیر حسین زیدی صاحب بہادر نے علاوہ اپنے کام کے عہدہ ریونیو و فائننس منسٹر اور وقتاً فوقتاً عہدہ چیف منسٹر کا کام بھی کیا۔ اسلئے صاحب موصوف اور مسٹر محمد عبد الرؤف صاحب بہادر سابق منسٹر پبلک ورکس اور صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر اس کمیٹی کے رکن شمار ہونے لگے لیکن نامزدگی ارکان کمیٹی مذکور کے بارہ میں کوئی حکم جاری نہیں ہوا اب گذشتہ مسٹر محمد عبد الرؤف صاحب بہادر بھی ریٹائر ہو چکے ہیں۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۱ ر اکتوبر ۱۹۲۹ء میں بعد غور یہ تجویز کیا ہے کہ حسب ذیل ارکان ورودی کمیٹی کا مقرر کیا جانا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ برائے منظوری پیشگاہ ہمایوں میں عرض کیا جاتا ہے۔

۱۔ عالیمرتبت صاحب فائننس منسٹر بہادر — صدر
۲۔ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر — ممبر

منک صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر ممبر و سکریٹری ورکنگ کمیٹی

جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ توقع و استدعا ہے کہ حسب تجویز معروضہ بالا بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضداشت دستخط عالی عزت جناب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۸ نومبر ۳۹ء

روبکار۔ ۹ نومبر ۱۹۳۹ء

مقدمات فوجداری و دیوانی کی مسلوں میں اکثر ملاحظہ ہوا ہے کہ جرم کی دفعہ کے بعد عدالتیں بجائے تعزیرات رامپور کے حرف "ت" اور بجائے ضابطہ فوجداری یا ضابطہ دیوانی کے حرف "ض" تحریر کرتی ہیں جو صحیح نہیں ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ جملہ عدالتہائے فوجداری و دیوانی اور ہائیکورٹ تحریرات میں پورے الفاظ "تعزیرات رامپور" اور ضابطہ فوجداری یا ضابطہ دیوانی لکھا کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

Dated 9th November 1939.

ARMY ORDER

BY

General His Highness The Nawab of Rampur.

1. With effect from 10th November 1939 the following changes will take place:-
Major Abdul Ghaffar Khan, Commanding Officer Fort is retired on pension.

2. Lieutt: Manzur Hasan Khan, A. D. C. is promoted to the rank of Captain and appointed Officer Commanding Fort.

3. Masroor Hasan Khan with the rank of Lieutt: is appointed A. D. C. on the personal Staff in place of Lt. Manzur Hasan Khan.

General
Nawab of Rampur.

Copy to:

1. Hon'ble Chief Minister.
2. Hon'ble Revenue & Finance Minister.
3. Hon'ble Chief Commdt. & Military Secy.
4. Private Secretary.
5. Asstt: Military Secretary.
6. Ijlas-i-Humayun for File.
7. Sadar for record.
8. State Press for Gazette.

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ ... واقع ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس بابتہ منظوری مسودہ قواعد گورنمنٹ رامپور بحت قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور ۱۹۳۷ء پیش ہو کر طے پایا کہ:-

تحت قانون اقوام جرائم پیشہ ریاست رامپور ۱۹۳۷ء قواعد منسلکہ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ ... واقع ۹ نومبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بدیں صراحت پیش ہوئی کہ بجٹ فائنانس ڈپارٹمنٹ میں ایک آسامی سینیر سپرنٹنڈنٹ لوکل آڈٹ ایک سو پچاس روپیہ ماہانہ کی منظور شدہ ہے۔ اس آسامی کے گریڈ کی ابتدائی تنخواہ ایک سو پچاس روپیہ ماہانہ دیئے جانے میں ٹریننگ کی شرط ہے منشی ہادی رضا خاں سپرنٹنڈنٹ لوکل آڈٹ نے جو خدمات انجام دی ہیں۔ وہ بشمول دیگر سینیر سپرنٹنڈنٹان کی خدمات کے اہم اور ضروری ہیں صیغہ جات میں ابتک برابر جانچ کا سلسلہ جاری رہا ہے چنانچہ مقامی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے منشی ہادی رضا خاں کو برائے ٹریننگ باہر نہیں بھیجا جاسکا نیز اس امر کی امید نہیں ہے کہ مستقبل قریب میں انکو ٹریننگ کے لئے بھیجا جاسکے۔ یہ فرائض متعلقہ کو بخوبی مسلوبی انجام دے رہے ہیں۔ لہٰذا بوجوہ بالا منشی ہادی رضا خاں کو سینیر سپرنٹنڈنٹ کا عہدہ اور گریڈ کی ابتدائی تنخواہ ایک سو پچاس روپیہ ماہانہ قابل عطا ہے۔ البتہ گریڈ کی ترقی اسوقت تک نہیں دیجاسکتی جبتک کہ وہ برٹش انڈیا میں ٹریننگ نہ حاصل کریں۔

تجویز ہوا کہ ——————

چونکہ منشی ہادی رضا خاں کے کام سے ان کے افسران بالا مطمئن ہیں۔ اور مقامی ضروریات کے لحاظ سے انکو بغرض ٹریننگ باہر بھیجے جانے سے روکا گیا ہے۔ لہٰذا حسب سفارش عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر منشی ہادی رضا خاں کو عہدہ "سینیر سپرنٹنڈنٹ لوکل آڈٹ" اور گریڈ کی ابتدائی تنخواہ ایک سو پچاس روپیہ ماہوار دیا جانا منظور ہے۔ البتہ جبتک کہ وہ برٹش انڈیا میں ٹریننگ حاصل نہ کرلیں گے۔ گریڈ کی ترقی نہیں دیجائیگی

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

۴۔ آرڈر اسٹیٹ کونسل واقع ۹ نومبر ۱۹۳۱ء

بموقع دربار اہالیان دربار خزانہ سرکاری سے اشرفیاں لیکر حسب مراتب نذر پیش کیا کرتے ہیں اور قیمت اشرفی بہ نرخ بازار ان صاحبان سے وصول کیجاتی ہے۔ نرخ میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے اور اب عرصہ دراز سے بیشی ہی ہو رہی ہے چنانچہ آجکل اشرفی کی قیمت بہ نسبت سابق کے بہت زیادہ ہے کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۱ء میں اس مسئلہ پر کافی غور و خوض کیا۔ تجویز ہوا کہ ہشت ماشی اشرفی کی قیمت عہ قرار دیجاتی ہے۔ اسی تناسب سے چار ماشی اور ڈیڑھ ماشی وغیرہ اشرفی کی قیمت قائم کرکے وصول کیجاسکے گی۔ لہذا آئندہ جو صاحبان گماشتہ خزانہ سرکاری سے بموقع دربار وغیرہ نذر پیش کرنے کیلئے اشرفی حاصل کریں گے اور وہ وہی اشرفی نذر میں پیش کریں گے تو ان سے قیمت اشرفی مذکور بشرح مقررہ مندرجہ بالا وصول کیجائے گی۔ لیکن اگر اس کے خلاف کارروائی عمل میں آئی مثلاً ہشت ماشی اشرفی خزانہ سے لیگئی۔ اور نذر میں چار چار ماشی پیش کی گئی تو اس ہشت ماشی اشرفی کی قیمت بہ نرخ بازار وصول کیجائے گی۔ خزانہ سے اشرفی صرف نذر پیش کرنے کی غرض سے دیجاسکے گی۔ اور ایسی حالت میں کہ بضرورت مذکور خزانہ سے اشرفی حاصل کی گئی ہو۔ لیکن پیش نہ کی گئی ہو تو اسکی قیمت بھی بہ نرخ بازار وصول کیجائے گی۔ خزانہ سے بغرض نذر مذکورہ بالا جو اشرفیاں دیجائیں گی۔ انکی مکمل فہرست مرتب کیجائے نیز یہ کہ جو صاحبان نذر پیش کرتے ہیں انکی۔ فہرست ہاؤس ہولڈ ڈیپارٹمنٹ میں مرتب کیجاتی ہے اور اس فہرست میں اشرفی کا وزن بھی درج کیا جاتا ہے لہذا فہرست مذکور کی ایک ایک نقل بعدہ صاحب سکریٹری متعلق خزانہ کو بھیجی جائے تاکہ دونوں کا مطابقت کیا جا سکے۔

حکم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری ہذا کونسل